معمولات یومیہ

مع

شجرۂ مبارکہ

چشتیہ امدادیہ محمودیہ

ترتیب

محمد فاروق عفا اللہ عنہ

ناشر

صغیر عالم ناظم مکتبہ محمودیہ مسجد شان محمدی

لسیاڑی گیٹ پورہ الٰہی بخش میرٹھ

معمولات یومیہ

مع

شجرۂ مبارکہ

چشتیہ امدادیہ محمودیہ

ترتیب

محمد فاروق عفا اللہ عنہ

ناشر

صغیر عالم ناظم مکتبہ محمودیہ مسجد شان محمدی

لسا ڑی گیٹ پوروہ الٰہی بخش میرٹھ

فیضانِ حضرت گنگوہی رح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب ــــــــ معمولات یومیہ مع شجرہ

ترتیب ــــــــ محمد فاروق غفرلہٗ

تعداد ــــــــ ایک ہزار

کتابت ــــــــ عطاء الرحمن قاسمی

سنہ اشاعت ــــــــ ۱۴۰۹ھ

قیمت ــــــــ

ناشر

مکتبہ محمودیہ پورہ الٰہی بخش

نمبر دہلی گیٹ شہر میرٹھ یوپی

عرضِ مرتب

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

امّا بعد:۔ "صلوٰۃ وسلام" کے اخیر میں "معمولات یومیہ" بہت مختصر طور پر جمع کئے گئے تھے۔ احباب کا اصرار ہوا کہ انکی قدرے تفصیل ہو جائے اور اسکو مع شجرۂ سلسلۂ علیحدہ سے شائع کر دیا جائے کہ شجرہ کا پڑھنا بھی بیحد مفید اور باعث خیر و برکت ہے اور اس سے مشائخ سلسلہ کے ساتھ ایک خاص ربط محبت بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

سو الحمدللہ احباب کی تعمیل حکم میں "معمولات یومیہ" کو قدرے وضاحت کے ساتھ مرتب کر دیا گیا اور اسکے ساتھ ساتھ ہر معمول کی فضیلت سے متعلق حدیث بھی نقل کر دی بعض معمول کی فضیلت میں ایک سے زائد حدیث نقل کیگئی ہیں کہ ثواب و فضیلت معلوم ہونے سے اس پر عمل کرنے کا قوی داعیہ اور جذبہ پیدا ہوتا ہے، اختصار کی بنا پر حدیث پاک کے صرف ترجمہ پر اکتفا کیا گیا ہے البتہ اس کا حوالہ نقل کر دیا گیا ہے تاکہ اگر کوئی اصل حدیث ملاحظہ کرنا چاہیں بآسانی ملاحظہ کر سکیں۔

اس طرح معمولات سے متعلق تقریباً چالیس احادیث اس مجموعہ میں آگئیں ہیں اور چالیس احادیث کی حفاظت و اشاعت پر حدیث پاک میں جو فضیلت بیان کی گئی ہے۔ انشاءاللہ اس مجموعہ کی اشاعت پر بھی وہ فضیلت حاصل ہوگی۔ معمولات پر عمل کرنے سے متعلق یہ درخواست ہے کہ جو معمولات اپنے

لئے اختیار کریں وہ اپنے شیخ کے مشورہ سے کریں اور اتنے ہی اختیار کریں جن پر مداومت ہو سکے کہ مداومت کے ساتھ تھوڑا عمل بھی بہت ہے اور بغیر مداومت کے بہت بھی کم ہے " الاستقامۃ فوق الف کرامۃ "۔

فرائض و واجبات پر عمل کرنا اور اس پر مداومت فرض و واجب ہے ہی ۔ مستحبات کو معمول بنا لینے کے بعد ترک کر دینا بھی سخت مضر اور خطرناک ہے البتہ نیت ضرور رکھیں کہ زیادہ سے زیادہ معمولات پر عمل کریں۔

سلسلہ کا شجرہ بھی اردو ، فارسی ، عربی زبان میں انمیں شامل کر دیا ہی تاکہ ہر شخص حسب ذوق پڑھ لیا کرے ۔ اصل شجرے تو دیگر اکابر حضرات کے ہیں اور سلاسل طیبہ (مصنفہ حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی نور اللہ مرقدہٗ) وغیرہ کتب میں چھپے ہوئے ہیں ۔ شروع کے اشعار جو حضرت اقدس سیدی و مرشدی مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی زید مجدہم اور قطب الاقطاب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی اور حضرت اقدس مولانا خلیل احمد صاحب نور اللہ مراقدہم سے متعلق ہیں ان کا اضافہ احقر کی درخواست پر محترم مولانا مفتی محمد یوسف صاحب زاد لطفہ مدرس دار العلوم دیوبند نے فرمایا ہے ۔ (فجزاہم اللہ خیر الجزاء فی الدارین)

معمولات یومیہ سے متعلق مضمون حضرت اقدس مفتی صاحب زید مجدہم کو سنایا گیا ہے اور حضرت والا زید مجدہم نے جابجا اصلاحات بھی فرمائی ہیں مگر شجرہ کا اضافہ حضرت زید مجدہم کے علم میں لائے بغیر کیا گیا ہے کہ حضرت والا زید مجدہم ہرگز ہرگز کبھی بھی اس کی اجازت نہ دیتے اور احقر بھی حضرت والا دام مجدہم کی ناراضگی و ناگواری کی بنا پر اس کی جرأت نکرتا مگر احباب نے بیحد اصرار فرمایا اور اس کی افادیت و نافعیت پیش فرما کر زور دیتے رہے اس لئے بمجبوری اس کا اضافہ کیا

اللہ پاک حضرت والا دامت برکاتہم کی ناراضگی اور تکدر و ملالِ خاطرِ عاطر سے حفاظت فرمائے۔ آمین اور اسکو نافع فرمائے۔

اخیر میں گذارش ہے کہ جب آپ اپنے لئے اور اپنے متعلقین کیلئے دعا فرمائیں تو اس ناکارہ و ناپاک کو بھی اپنی دعا میں شامل فرمالیا کریں کہ یہ ناکارہ بہت زیادہ محتاج ہے یہ اس ناکارہ پر احسان عظیم ہوگا۔

غرض نقشے است کز ما یاد ماند
کہ ہستی را نمی بینم بقائے
مگر صاحبدلے روزے برحمت
کند در کار مسکینے دعائے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم بحرمۃ حبیبک سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ اجمعین الیٰ یوم الدین

العبد محمد فاروق عفا اللہ عنہ
مدرسہ دار العلوم جامع مسجد شہر میرٹھ

۸/۱۱/۱۴۰۸ھ

معمولات یومیہ

(معمولات کی پابندی ترقیات کا زینہ ہے)

(۱) نماز با جماعت کا اہتمام کیا جائے چونکہ بلا عذر ترک جماعت پر حدیث شریف میں سخت وعید آئی ہے۔ اس لئے کوشش کی جائے کہ تکبیر اولیٰ بھی فوت نہ ہو

(۲) فرائض پنجگانہ کے شروع اور آخر میں جو سنن و نوافل ہیں ان کا بھی اہتمام کریں چونکہ سنت کے ترک سے شفاعتِ خاصہ سے محرومی ہوتی ہے اور قیامت میں فرائض میں اگر کمی نکلے گی تو نوافل سے اس کو پورا کیا جائے گا۔

(۳) نماز تہجد۔ رات کے اخیر حصہ میں کم سے کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ کوئی مقدار متعین نہیں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بارہ رکعت سے زیادہ منقول نہیں عمومی طور پر آٹھ رکعات کا معمول تھا (اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان رکعتوں کو بہت طویل فرمایا کرتے تھے ایک ایک رکعت میں کئی کئی پارے تلاوت فرماتے اور بعض دفعہ مبارک قدموں پر ورم آجاتا تھا) اسی لئے مشائخ نے بارہ رکعات کو اختیار فرمایا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ جتنی رکعات پر مداومت ہو سکے معمول مقرر کرلے پھر کبھی حسبِ ذوق زیادہ پڑھنے اور کبھی بضرورت کم پڑھنے میں بھی حرج نہیں لیکن کوشش کرے کہ ناغہ نہ ہو۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عبداللہ ابن ابی قیس رضؓ کو تاکید فرمائی تھی کہ کبھی قیام لیل کو نہ چھوڑنا اس لئے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کبھی ترک نہ فرماتے تھے۔ اگر کبھی مرض یا کسل ہوتا تو بیٹھ کر ادا فرماتے۔

(ابوداؤد شریف ص۱۸۵)

حضرت نبیؐ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیام لیل کو لازم پکڑو اس لئے کہ یہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ ہے۔ اور تمہارے لئے قربِ خداوندی کا ذریعہ ہے سیّئات کے کفارہ کا ذریعہ اور گناہوں سے روکنے والا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف ص۱۰۹)

حضرت نبیؐ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو فرمایا اے عبداللہ فلاں کے مثل نہ ہو جانا کہ رات کا قیام کرتا تھا پھر اس نے رات کا قیام ترک کر دیا۔ (مشکوٰۃ شریف ص۱۰۹)

وقتِ تہجّد ۔ اس کا اصل وقت رات کا اخیر چھٹا حصّہ ہے کہ زیادہ قبولیت دُعا کا وقت ہے اور اللہ پاک کی خصوصی رحمتوں کے نزول اور تجلّیات کے ظہور کا وقت ہے۔ اللہ پاک کی طرف سے عطا و بخشش کے اعلانات ہوتے ہیں اس لئے کوشش اسی کی کریں کہ رات کے اخیر حصہ میں صبح صادق سے قبل اس نماز کو ادا کریں۔ لیکن اگر اپنے نفس پر آنکھ کھلنے کا اطمینان نہ ہو تو سونے سے قبل عشاء کے بعد اس نماز کو ادا کر لیں اور اخیر حصّہ میں ادا کرنے کی عادت ڈالنے کی کوشش کرتے رہیں۔ جو حضرات حافظ ہیں وہ نماز تہجّد میں قرآن پاک کی (ایک معمول مقرر کر کے) زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں جو حافظ نہیں ان کو جو سورتیں یاد ہوں انہیں کو پڑھ لیا کریں یا مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کریں۔

(۱) اول رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قل ہو اللہ بارہ مرتبہ۔ دوسری رکعت میں گیارہ مرتبہ اسی طرح ہر رکعت میں ایک ایک کم کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ بارہویں رکعت میں ایک مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے رہیں اور اگر جی چاہے تو چار چار رکعت کی نیت باندھ کر پڑھیں

(۲) ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھیں اسی طرح بارہ رکعات پوری کر لی جائیں (سلاسل طیبہ مصنفہ حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی نور اللہ مرقدہ)

(۴) نماز اشراق طلوعِ آفتاب کے بعد جب سورج ذرا بلند ہو جائے ایسا کہ اس کی

طرف نظر نہ کی جا سکے تقریباً ۱۵ ، ۲۰ منٹ بعد تو کم از کم دو رکعت یا چار رکعت ادا کریں ۔ حدیث قدسی میں اللہ پاک کا ارشاد نقل کیا گیا ہے ۔ اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں اے ابن آدم دن کے اول حصہ میں چار رکعات سے عاجز مت بن میں دن کے آخر حصہ تک تیری کفایت کروں گا ۔ (ابو داؤد شریف ص۱۸۳) معلوم ہوا کہ بندہ اشراق کی چار رکعات پڑھنے سے اللہ پاک کی خصوصی حفاظت و کفایت میں آجاتا ہے ۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ انسان کے اندر تین سو ساٹھ جوڑ ہیں اور ہر جوڑ کی طرف سے صدقہ کرنا اس پر لازم ہے ۔ آخر حدیث میں ہے کہ صبح (اشراق) کی دو رکعتیں ان سب صدقات کے لئے کافی ہو جاتی ہیں (یعنی ان سب صدقات کی ادائیگی کی فضیلت اس کو حاصل ہو جاتی ہے (مشکوٰۃ شریف ص۱۱۶) ایک حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص فجر پڑھ کر اپنی اسی جگہ بیٹھا رہے پھر اشراق پڑھ کر اٹھے اور کوئی خیر کے علاوہ کلام بھی نہ کرے اس کے گناہ اگرچہ سمندر کے جھاگوں سے زیادہ ہوں بخشدیئے جاتے ہیں ۔ (مشکوٰۃ شریف ص۱۱۶) ایک حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص صبح کی نماز جماعت سے پڑھے پھر آفتاب نکلنے تک اللہ کے ذکر میں مشغول رہے اور پھر دو رکعت نفل پڑھے اس کو ایسا ثواب ملے گا جیسا کہ حج اور عمرہ پر ملتا ہے اور حج اور عمرہ بھی وہ جو کامل ہو .... (مشکوٰۃ شریف ص۸۹)

ایک حدیث میں ہے کہ جو اشراق کی بارہ رکعات پڑھے اللہ پاک اس کے لئے جنت میں ایک سونے کا محل بنا دیتے ہیں (مشکوٰۃ شریف ص۱۱۶)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اشراق کی چار رکعات پڑھتی تھیں اور فرمایا کرتی تھیں کہ اگر میرے والدین بھی میرے لئے زندہ کر دیئے جائیں تب بھی ان کو نہ چھوڑوں ۔

(مشکوۃ شریف ص۱۱۶)

(۵) نماز چاشت ۔ جب آفتاب پورب کی طرف اتنا اونچا ہو جائے جتنا ظہر کے وقت میں پچھم کی طرف ہوتا ہے اس وقت یہ نوافل پڑھی جاتی ہیں چاشت کی کم از کم چار رکعات ہیں نمبر ۴ میں جو احادیث نقل کی گئی ہیں ان میں بعض سے علماء کرام نماز چاشت مراد لیتے ہیں ۔ نیز

حدیث پاک میں ارشاد ہے "جس نے ہاجرۃ (نصف النہار) سے قبل چار رکعت پڑھی تو گویا اس نے اس کو لیلۃ القدر میں پڑھا" یعنی ثواب کے اعتبار سے) (مشکوٰۃ شریف ص۱۰۴)

یہ حدیث پاک نماز چاشت کی فضیلت میں صریح ہے

(۶) **نماز زوال** . اس کا وقت ظہر سے قبل سورج ڈھلنے پر ہے. حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اٹھارہ ۱۸ سفروں میں ساتھ رہا ہوں میں نے کبھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ سورج ڈھلنے پر ظہر سے قبل دو رکعت ترک فرمائی ہوں۔ (مشکوٰۃ شریف ص۱۱۹)

(۷) **نوافل مغرب**:۔ اس کی کم از کم چھ ۶ رکعات اور زیادہ سے زیادہ بیس ۲۰ رکعات ہیں۔

حدیث پاک میں چھ ۶ رکعات بعد مغرب کو بارہ ۱۲ برس کی عبادت کے برابر فرمایا ہے اور جو مغرب بعد بیس ۲۰ رکعات پڑھے تو اللہ پاک اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف ص۱۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی مرفوع روایت میں اسی نماز کو صلوٰۃ الاوابین فرمایا ہے (ص۱۷۲ جلد ۱ زیلعی شرح کنز) حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب بعد دو رکعت اتنی طویل ادا فرماتے تھے کہ تمام اہل مسجد (نمازی) مسجد سے چلے جاتے تھے (مشکوٰۃ شریف)

(۸) **صلوٰۃ التسبیح**:۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت اہتمام سے اس نماز کو اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سکھایا اور اس کی بہت تاکید فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ ہر روز اس کو پڑھا کریں اگر یہ ممکن نہ ہو تو ہر جمعہ کو اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایکمرتبہ اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو عمر میں ایک مرتبہ پڑھ لیں اور ارشاد فرمایا ہے جب تم ایسا کرلوگے تو اللہ پاک تمہارے سب گناہ پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے غلطی سے کئے ہوئے اور جان بوجھ کر کئے ہوئے چھوٹے اور بڑے چھپ کر کئے ہوئے اور کھلم کھلا کئے ہوئے سب ہی معاف فرما دیں گے

(وقت) اوقات مکروہہ کے علاوہ اس کو کبھی بھی پڑھنا درست ہے۔

طریقہ:۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھنے کے بعد کھڑے ہوئے پندرہ ۱۵ مرتبہ "سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر" پڑھیں۔ پھر رکوع میں دس مرتبہ۔ رکوع سے اُٹھ کر کھڑے ہوئے دس مرتبہ پھر سجدہ میں دس مرتبہ سجدہ سے اٹھ کر بیٹھے ہوئے دس ۱۰ مرتبہ پھر دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ پھر سجدہ سے اُٹھ کر بیٹھ کر دس مرتبہ اس طرح چار رکعات پوری کریں ہر رکعت میں یہ کلمہ پچھتر ۷۵ مرتبہ ہو جائے گا۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۱۱۷)

دوسرا طریقہ صلوٰۃ التسبیح کا یہ ہے کہ "سبحانک اللّٰھم" پڑھنے کے بعد "الحمد شریف" پڑھنے سے پہلے پندرہ ۱۵ دفعہ ان کلموں کو پڑھے پھر "اعوذ" اور "بسم اللہ" پڑھ کر "الحمد شریف" اور پھر کوئی سورت پڑھے۔ سورت کے بعد رکوع سے پہلے دس مرتبہ پڑھے پھر رکوع میں دس مرتبہ پھر رکوع سے اُٹھ کر، پھر دونوں سجدوں میں اور دونوں سجدوں کے درمیان میں بیٹھ کر دس دس مرتبہ پڑھے یہ پچھتر ۷۵ پوری ہو گئیں (فضائل ذکر ص ۱۷۲) اس طریقہ میں دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھ کر پڑھنے کی ضرورت نہیں اور نہ التحیات کے ساتھ پڑھنے کی۔ ص ۱۷۵

علماء نے لکھا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ کبھی اس طرح پڑھ لیا کرے کبھی اُس طرح۔ (فضائل رمضان)

رکوع میں پہلے "سبحان ربی العظیم" اور سجدہ میں پہلے "سبحان ربی الاعلیٰ" پڑھے پھر ان کلموں کو پڑھے (فضائل ذکر ص ۲۷۲)

(۹) یوم عرفہ (نویں ذالحجہ) کا روزہ کہ اس کے ذریعہ اللہ پاک ایک سال قبل اور ایک سال بعد کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتے ہیں۔ اور یوم عاشورہ (دس محرم) کا روزہ کہ اس کے ذریعہ ایک سال قبل کے گناہوں کا کفارہ فرما دیتے ہیں (مشکوٰۃ شریف ص ۱۷۹) اور ایام بیض (ہر مہینہ کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ ار تاریخ کا روزہ چونکہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر حضر میں ان کو رکھتے تھے اور ان کی دوسروں کو بھی ترغیب فرماتے تھے (مشکوٰۃ شریف ص ۱۸۰)

شوال میں چھ ۶ روزے کہ جس نے رمضان کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے ایسا ہے جیسے اس نے سال بھر کے روزے رکھے ہوں۔ اور جو اس پر مداومت کرے تو گویا مدت العمر

اس نے روزے رکھے (مشکوٰۃ شریف ص۱۷۹) یہ تمام روزے یا ان میں سے جتنے رکھ سکے رکھے

(۱۰) قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کریں کہ قرآن پاک کی تلاوت کرنے والا اللہ پاک سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اللہ پاک کی خصوصی رحمتیں اس پر نازل ہوتی ہیں۔ قرآن پاک کی تلاوت اللہ پاک کی محبت کی علامت اور ذریعۂ قربِ خداوندی و باعثِ رفع درجات ہے۔

اس لئے حافظ تین پارے یا کم از کم دو پارے نفلوں میں پڑھ لیا کریں یا جتنا ممکن ہو۔

جو حضرات حافظ نہیں وہ بھی کم از کم ایک پارہ دیکھ کر پڑھ لیا کریں۔ اگر کبھی بہت مشغولی ہو تو پاؤ پارہ پھر بھی ناغہ نہ کریں۔

(۱۱) صبح فجر بعد سورۂ یٰسین شریف پڑھ لیا کریں۔ حضرت نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے "یٰسین" دن کے اوّل حصہ میں پڑھی اس کی حاجتیں پوری کی جائیں گی (مشکوٰۃ شریف ص۱۸۹) ایک حدیث شریف میں ہے جس نے یٰسین اللہ پاک کی خوشنودی طلب کرنے کے لئے پڑھی اس کے پہلے سب گناہ بخشدیئے جائیں گے (حوالۂ بالا)

(۱۲) مغرب بعد "سورہ واقعہ" پڑھ لیا کریں۔ حضرت نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہر رات سورۂ واقعہ پڑھ لیا کرے اسکو کبھی فقر و فاقہ نہیں پہنچے گا (مشکوٰۃ شریف ص۱۸۹)

(۱۳) سونے سے قبل "الٓمّٓ تنزیل" اور "تبارک الذی بیدہ الملک" پڑھ لیا کریں۔ حضرت نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تک ان دونوں سورتوں کو نہیں پڑھ لیتے تھے نہیں سوتے تھے۔ (مشکوٰۃ شریف ص۱۸۸) اسی طرح "سورۃ الدخان" بھی پڑھ لیا کریں۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رات میں "حٰمٓ الدخان" کو پڑھتا ہے صبح تک ستّر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں (مشکوٰۃ شریف ص۱۸۷) نیز جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھ لیا کریں ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اس کے لئے نور عطا ہوگا۔ (مشکوٰۃ شریف)

(۱۴) ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لیا کریں۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد "آیۃ الکرسی" کو پڑھے تو اس کے لئے جنت میں داخل ہونے سے موت کے علاوہ

کوئی رکاوٹ نہ ہوگی اور جو سوتے وقت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے گھر، پڑوسی کے گھر اور اس کے آس پاس کے گھروں پر امن عطا فرماتے ہیں (مشکوٰۃ شریف ص۱۸۹)

بلکہ بہتر یہ ہے کہ چاروں قل، الحمد، آیۃ الکرسی تین تین بار، اول آخر درود شریف تین تین بار پانچوں نمازوں کے بعد اور سوتے وقت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کریں حفاظت کے لئے بہترین عمل ہے اور سوتے وقت ان میں سے بعض کو پڑھ کر یہ عمل حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ثابت ہے (مشکوٰۃ شریف ص۱۸۶) اور ہر نماز کے بعد "معوذتین" پڑھنے کا ارشاد بھی (ابوداؤد شریف ج ۱ ص۲۱۳)

(۱۵) پانچوں نماز کے بعد اور سوتے وقت "تسبیح فاطمی" (۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۴ بار اللہ اکبر) پڑھ لیا کریں کہ اس عمل کا کرنے والا محروم نہیں ہوتا (مشکوٰۃ شریف ص۸۹)

(۱۶) صبح و شام کی تسبیحات کا اہتمام کریں۔

تیسرا کلمہ ۳/ تسبیح۔ استغفار ۳/ تسبیح۔ درود شریف ۳/ تسبیح جن حضرات کو مشغولی زیادہ ہے وہ حضرات انکی ایک ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔

تیسرا کلمہ:۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر کو حدیث پاک میں افضل الکلام فرمایا ہے اور ایک روایت میں، احب الکلام الی اللہ فرمایا ہے اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے "احبُّ الیّ مما طلعت علیہ الشمس" میرے نزدیک (یہ کلمات) ان سب چیزوں سے زیادہ پسندیدہ اور محبوب ہیں جن پر سورج طلوع ہوا (یعنی تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہیں) (مشکوٰۃ شریف ص۲۰۰) ایک حدیث شریف میں ہے کہ ان کلمات کے ذریعہ سے جنت کے اندر درخت لگائے جاتے ہیں (مشکوٰۃ شریف ص۲۰۲) ایک حدیث پاک میں ہے کہ جو سَو مرتبہ صبح۔ سَو مرتبہ شام "سبحان اللہ" پڑھے اس کو ایسا ثواب ملتا ہے جیسا کسی نے سَو حج کئے ہوں اور جس نے ۱۰۰ مرتبہ صبح اور ۱۰۰ مرتبہ شام "الحمد للہ" پڑھا اس کو ایسا ثواب ملتا ہے جیسا کسی نے سَو گھوڑے اللہ کے راستے (جہاد) میں دیئے

ہوں اور جس نے سو مرتبہ صبح سو مرتبہ شام "لا الہ الا اللہ" پڑھا اسکو ایسا ثواب ملتا ہے جیسے کسی نے سو غلام حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے آزاد کئے ہوں اور جس نے سو مرتبہ صبح سو مرتبہ شام "اللہ اکبر" پڑھا اس کو ایسا ثواب ملتا ہے کہ اس دن کسی کو اس جیسا ثواب نہیں ملتا مگر اس شخص کو جس نے اس کو پڑھا ہو یا اس سے زیادہ پڑھا ہو (مشکوٰۃ شریف ص۲۰۲)

استغفار حضرت نبیٔ اکرم صلی اللہ وسلم معصوم ہونے کے باوجود سو سو مرتبہ استغفار فرماتے تھے (مشکوٰۃ شریف ص۲۰۳) حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک ایک مجلس میں حضرت نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سو سو مرتبہ یہ کلمات شمار کرتے تھے "رب اغفر لی وتب علیّ انک انت التواب الغفور" (مشکوٰۃ شریف ص۲۰۵)

ایک حدیث پاک میں ہے جو شخص استغفار کو لازم پکڑلے اللہ پاک اس کیلئے ہر تنگی سے مخرج (نکلنے کا راستہ) اور ہر غم سے چھٹکارا بنادیتے ہیں اور اسکو ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتے ہیں جس کا اسکو گمان بھی نہیں ہوتا (مشکوٰۃ شریف ص۲۰۴). ایک حدیث پاک میں ہے کہ شیطان نے کہا اے رب تیری عزت کی قسم میں برابر تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں ان کے جسموں میں رہیں گی۔ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا میری عزت وجلال اور بلندیٔ مرتبہ کی قسم میں برابر ان کو بخشتا رہوں گا جبتک وہ مجھ سے استغفار کرتے رہیں گے (مشکوٰۃ شریف ص۲۰۴)

"درود شریف" حدیث شریف میں ہے کہ جو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں دس خطائیں اس کی مٹادی جاتی ہیں دس درجات اس کے بلند کردیئے جاتے ہیں (مشکوٰۃ شریف ص۸۶)

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت میں مجھ سے زیادہ قریب مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھنے والے ہوں گے۔ (حوالۂ بالا)

ایک حدیث میں ہے کہ اللہ پاک کے کچھ فرشتے زمین میں گشت کرتے رہتے ہیں میری امت کی طرف سے سلام مجھ کو پہنچاتے ہیں یعنی جو شخص درود وسلام پڑھتا ہے (اسکو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچاتے ہیں) (مشکوٰۃ شریف ص۸۶) حضرت نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے سلام کا جواب مرحمت فرماتے ہیں (حوالۂ بالا) کیا مزے کی چیز ہے۔ اسلئے بہتر یہ ہے کہ روزانہ "صلوٰۃ وسلام کی چہل حدیث" کو بھی پڑھ لیا کریں کہ اس سے صلوٰۃ وسلام کی فضیلت کیساتھ چہل حدیث کی فضیلت بھی حاصل ہو گی۔

(۱۷) جن حضرات کو ذکر کی اجازت ہے وہ حسبِ سہولت ایک وقت مقرر کرکے ذکر کیا کریں۔

طریقۂ ذکر:۔ اول یٰسین شریف اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر سلسلہ کے تمام مشائخ کو ایصالِ ثواب کردیں پھر چہار زانو یا جس طرح سہولت ہو قبلہ رخ بیٹھکر ذکر شروع کریں۔

(۱) لاالٰہ الااللہ ۲ر تسبیح سینہ کے بائیں جانب دل کے مقابل سر لاکر لفظ "لاالٰہ" شروع کریں اور دائیں جانب سر لیجاکر پیچھے کی جانب ہلکا سا جھٹکا دیں اور یہ تصور کریں کہ غیر اللہ کو دل سے نکال کر پیچھے کی جانب پھینکدیا اور "الااللہ" کی دل پر ضرب لگائیں اور یہ تصور کریں کہ اللہ کی محبت دل میں آرہی ہے اور صرف اللہ کی ذات ہی محبوب ہے۔

اس طرح اسی تصور کے ساتھ ۲ر تسبیح پوری کریں۔ شروع میں دو تین بار پورا کلمہ پڑھیں پھر آٹھ دس مرتبہ "لاالٰہ الااللہ" کہکر ایک دفعہ پورا کلمہ "محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" پڑھ لیا کریں

(۲) پھر "الااللہ" کی چہار تسبیح لفظ "الااللہ" کہتے ہوئے دل پر ضرب لگائیں اور تصور کریں کہ صرف "اللہ" کی ذات پاک موجود ہے اس معنیٰ کا تصور جما کر ۴ر تسبیح پوری کریں۔

(۳) "اللہ اللہ" کی چھ تسبیح اس میں لفظ "اللہ" پر دل پر ضرب لگائیں اور دوسرے لفظ "اللہ" پر اوپر کی جانب سر کرکے ضرب لگائیں اور پہلی ضرب پر هُوَ الْبَاطِنُ اور دوسری ضرب پر

ھُوالظاہرُ کا تصور کریں کہ دل میں اللہ ہے اور باہر بھی اللہ ہے

(۱۷) اسمِ ذات لفظ "اللہ" کی ایک تسبیح۔ اپنی بے بسی، بیکسی، عاجزی اور اللہ پاک کی قدرت وجلال، عظمت وکبریائی کا استحضار کرکے اسکو پورا کریں جسطرح بچہ اپنی ماں کو پکارتا ہے اور یقین کرتا ہے کہ میری ماں ضرور میری مدد کرے گی یا تصور کریں کہ اللہ پاک کی محبت کی بنا پر دل سے بے اختیار لفظ "اللہ اللہ" نکل رہا ہے، یا شیخ نے جس کو جو دھیان کرنے اور جمانے کو ارشاد فرمایا ہو وہی دھیان جماویں۔

یہ کل تیرہ ۱۳ تسبیح ہوگئیں مشہور دوازدہ تسبیح (بارہ ۱۲ تسبیح) سے ہیں اس لئے کہ آخیر کی تسبیح مکمّل ہے

تنبیہ:۔ جب ان تسبیحات پر کچھ مدت مداومت ہو جائے اور فرصت بھی ہو تو شیخ سے درخواست کرکے اضافہ کرالیں اور ذکر میں سستی اور کوتاہی نہ کریں۔ اور بہتر یہ ہے کہ کچھ مدت شیخ کی خدمت میں رہ کر ذکر کریں تاکہ ذکر کا طریقہ بھی آجائے اور اس پر مداومت بھی ہو جائے اور شیخ کی صحبت سے فیض بھی پہونچے۔

(۱۸) پاس انفاس:۔ اندر جانے والے سانس میں "اللہ" اور باہر نکلنے والے سانس میں "ھو" بذریعہ سانس کہے بلا آواز۔ اوّلاً کچھ وقت متعین کرکے اس کی مشق کریں پھر ہمہ وقت اس کی عادت ڈالیں یہانتک کہ بلا تکلف ہر سانس میں خود بخود جاری ہو جائے اور سوتے جاگتے جاری رہے

(۱۹) ذکر قلبی:۔ کچھ وقت متعین کرکے روزانہ یہ دھیان جماویں کہ دل اللہ اللہ کر رہا ہے حتی کہ ہمہ وقت یہ دھیان قائم ہو جائے اور دل ذاکر بنجائے۔

(۲۰) ہمہ وقت باوضو رہنے کی عادت ڈالیں کہ ایمانِ کامل کی نشانی ہے۔ حدیث شریف میں ہے لَا یُحَافِظُ عَلَی الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ (وضو کی محافظت و مداومت مومن کامل ہی کرتا ہے)۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۳۹)

(۲۱) "الحزب الاعظم" کی ایک منزل معنیٰ کا دھیان کرتے ہوئے پڑھ لیا کریں چونکہ اسمیں قرآن پاک اور حدیث پاک میں وارد شدہ دعائیں جمع کردی گئی ہیں جن کا اقرب اور اسرع الی الاجابت ہونا ظاہر ہے اور حضرت نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا وآخرت کی کوئی خیر و بھلائی ایسی نہیں چھوڑی جس کی دُعا نہ فرمائی ہو اور دنیا و آخرت کی کوئی برائی ایسی نہیں چھوڑی جس سے پناہ نہ چاہی ہو اس لئے اکابر نے ہمیشہ اس کو اپنے معمولات میں شامل فرمایا اور اپنے متعلقین و مریدین کو اس کی تاکید فرمائی ہے

(۲۲) جمعہ کے روز بعد نماز عصر مندرجہ ذیل درود شریف اسّی مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۣ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا"

حدیث شریف میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے یہ درود شریف اسّی مرتبہ پڑھے، اس کے اسّی برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور اسّی برس کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جاتا ہے (فضائل درود شریف)

قطب الاقطاب حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ کا معمول جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد مندرجہ بالا درود شریف پڑھنے کا ہمیشہ سے تھا اور خُدّام کو بھی اس کی تاکید تھی یحضرت شاہ ولی اللہ صاحب نور اللہ مرقدہ نے بھی اس کو لکھا ہے۔

(۲۳) فجر کی سنت و فرض نماز کے درمیان "الحمد شریف مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ، اوّل آخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ یہ عمل بیحد مفید ہے اور اس سے دینی و دنیوی بے شمار فوائد و ثمرات حاصل ہوتے ہیں مشکلات حل ہوتی ہیں غرضکہ ایک نسخۂ جامع کیمیا اثر ہے۔ مسلسلات و فتوحات مکیہ میں اس کو ذکر کیا ہے۔

اکثر و بیشتر بزرگوں کے معمولات میں سے ہے۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے "فاتحۃ الکتاب میں ہر مرض (جسمانی و روحانی) سے شفا ہے"۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۱۸۹)

ایک حدیث پاک میں حضرت نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل کیا گیا ہے "اس جیسی سورۃ" نہ توریت میں نازل ہوئی اور نہ انجیل میں نہ زبور میں نہ فرقان (قرآن پاک میں الخ،، (مشکوٰۃ شریف ص۱۸۷) ایک حدیث پاک میں حضرت نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو قرآن پاک کی "اعظم سورۃ" فرمایا ہے (مشکوٰۃ شریف ص۱۸۴)

ایک حدیث پاک میں ہے "

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف فرما تھے اوپر ایک سخت آواز سنی، اوپر کی جانب سر اٹھایا، حضرت جبرئیلؑ نے فرمایا "یہ آسمان کا وہ دروازہ کھلا ہے جو اب سے پہلے کبھی نہیں کھلا تھا۔ اس (دروازہ) سے ایک فرشتہ نازل ہوا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا "یہ وہ فرشتہ ہے جو آج کے علاوہ کبھی زمین پر نہیں اترا۔ اس فرشتے نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اور عرض کیا " آپ کو ایسے دو نور کی خوشخبری ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔ فاتحۃ الکتاب، اور سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں ان دونوں میں سے جب بھی آپ کوئی حرف پڑھیں گے فوراً وہ آپ کو دیدیا جائے گا۔ (یعنی اس میں جو دعا ہے قبول کر لی جائے گی یا فوراً اس کا ثواب دے دیا جائے گا (مشکوٰۃ شریف ص۱۸۵)

(۴۲) اکابر اولیاء اللہ کے تذکرے اور سوانح جیسے تذکرۃ الرشید، تذکرۃ الخلیل، سوانح حضرت رائپوریؒ، نقشِ حیات، سوانحِ خود نوشت حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ اشرف السوانح، آپ بیتی حضرت شیخ الحدیثؒ، حیات الامداد، امداد المشتاق، اور حضرت شیخ الحدیثؒ کی کتب فضائل، فضائل نبوی اور مکاتیب رشیدیہ، مکتوباتِ تصوف تربیت السالک، ارشاد الملوک، اکمال الشیم، مواعظِ فقیہ الامت، نعتِ محمود الملقب بہ وصفِ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم، گلدستہ سلام، نغمۂ توحید، حقوق مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں سے کسی کتاب کو مطالعہ میں رکھیں کہ یہ ان حضرات کی صحبت کا بدل ہے اور اس سے

علم میں وسعت و تازگی اور عمل کا جذبہ و تقاضہ پیدا ہوگا انشاء اللہ

(۲۵) مخصوص اوقات میں مخصوص کاموں کے موقعوں پر (مثلاً مسجد میں داخل ہوتے ہوئے، مسجد سے نکلتے ہوئے۔ کھانا کھانے کے وقت، بیت الخلاء میں داخل ہونے کے وقت بیت الخلاء سے نکلتے وقت، سوتے وقت، سونے سے بیدار ہونے کے وقت وغیرہ وغیرہ) جو مخصوص دعائیں حضرت نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں ان کا اہتمام کریں۔

(۲۶) عبادات، معاملات غرض ہر ہر چیز میں امکانی حد تک اتباعِ سنت کی کوشش کریں کہ اس سے بندہ اللہ پاک کا محبوب بنتا ہے اور جس میں جتنا اتباعِ سنت ہوگا اس میں اسی درجہ محبوبیتِ خداوندی کی شان پیدا ہوگی۔

(۲۷) سونے سے قبل کچھ وقت اپنے نفس سے محاسبہ کے لئے فارغ کریں (خواہ پانچ دس منٹ ہی کیوں نہ ہو) اس میں دن بھر میں کئے ہوئے کاموں کا نفس سے محاسبہ کریں۔ جتنی نیکیاں کی ہیں ان پر اللہ پاک کا شکر ادا کریں اور ان پر استقامت اور مزید نیکیوں کی اللہ پاک سے دعا کریں۔ جو دن بھر میں برائیاں، کوتاہیاں ہوئی ہیں ان پر نفس کو ملامت کریں۔ ان برائیوں پر قرآن وحدیث میں جو وعیدیں آئی ہیں ان کو سوچیں، اور آئندہ ان کو نہ کرنے کا پختہ عہد اور سچی توبہ اور استغفار کریں

(۲۸) پندرہ دن یا مہینہ میں ایک دفعہ اپنے حالات سے اپنے شیخ کو اطلاع کرتے رہیں۔ اور ان مذکورہ نمبرات میں سے جس جس نمبر پر جتنا عمل ہو رہا ہے اسکی بھی اطلاع دیتے رہیں اس پر شیخ جو ہدایات فرمائیں اس پر بہت پختگی سے عمل کریں اور سستی و کاہلی کو بالکل راہ نہ دیں، اللہ پاک سب دوستوں کو عمل کی توفیق عطا فرمائیں اور دوستوں کے طفیل میں اس ناکارہ و ناپاک کو بھی عمل کی توفیق عطا فرمائیں۔ اخلاص و استقامت نصیب فرمائیں اور محرومی سے بچائیں۔ اللہ پاک حضرت اقدس مفتی صاحب دامت برکاتہم کا سایہ صحت و عافیت کے ساتھ دراز فرمائے اور حضرت والا کے فیوض و برکات کو عام و تام فرمائے اور

حضرت والا کے متعلقین و مریدین میں سے کسی کو
کبھی حضرت والا کے فیوض و برکات سے
محروم نہ فرمائے آمین یا ربّ العالمین
بجاہِ سیّدِ المرسلین و حبیبِ
ربِّ العالمین صلّی اللہ تعالیٰ
علیہ و علیٰ آلہٖ و اصحابہٖ اجمعین
الیٰ یومِ الدّین

العبد
محمد فاروق عفا اللہ عنہ
مدرسہ دار العلوم
جامع مسجد
شہر
میرٹھ
۵-۱۰-۱۴۰۸ھ

شجرۂ مبارکہ محمودیہ امدادیہ چشتیہ رزقنا اللہ

ثمراتہا فی الدارین آمین

تاریخ وفات		مقام دفن
	(۱)	
	حمد ہے اور شکر ہے سب اس خدا کیواسطے — عاجزوں کو جس نے فرمایا دعا کیواسطے	
	حمد ہے سب تیری ذاتِ کبریا کے واسطے — اور درود و نعت ختم الانبیاء کیواسطے	
	اور سب اصحاب و آلِ مجتبیٰ کے واسطے	
	خلق بے ٹھیرائے ہیں کیا کیا دعا کیواسطے — ہے تیرا ہی واسطہ مجھ مبتلا کیواسطے	
	در بدر پھرتی ہے خلقت التجا کیواسطے — آسرا تیرا ہے پر مجھ بے نوا کے واسطے	
	رحم کر مجھ پر الٰہی اولیاء کے واسطے	
	گرچہ نالائق ہوں میں بدکار ہوں ظالم جہول — پر مرا ہو مدعا دل کا کسی صورت حصول	
	ان بزرگوں کو شفیع لایا ہوں میں ہو کر ملول — کیجیو یہ عرض میری ان کی برکت سے قبول	
	ہاتھ اٹھاؤں جب ترے آگے دعا کے واسطے	
	یا دین کی مجھکو سمجھ دے حاملِ قرآن کر — اپنی رحمت سے مجھے بھی صاحبِ عرفان کر	
	دل کی سوزش دے مجھے اور پختہ ایمان کر — یا الٰہی صاحبِ ایقان اور اتقان کرا	
	مفتی محمود، محمود الوریٰ کیواسطے	جوہانسبرگ افریقہ
	اولیاء کی راہ پر میرا قدم ہو گا مزن — تا کہ یوم آخرت میں پھر رہوں میں خندہ زن	
	ہو سبب تیری رضا کا جستجوئے علم و فن — قلب کی خلوت ہو حاصل پاس ہو گو انجمن	
یکم شعبان سنہ ۱۴۰۲ھ	حضرت شیخ زکریا دلربا کے واسطے	جنت البقیع مدینہ منورہ
	اتباعِ سنتِ نبوی کا کر خو گر مجھے — تیری چوکھٹ کے سوا کوئی نہ در بھاوے مجھے	
	یاد سے تیری نہ روکے حسن بحر و بر مجھے — خود پسندی میں نہ ڈالے کوئی فتنہ گر مجھے	
	شاہ خلیل احمد خلیلِ کبریا کیواسطے	جنت البقیع مدینہ منورہ
	علم اور عرفان سے سینہ مرا معمور کر — جامِ تسلیم و رضا سے مست کر مسرور کر	
	دولتِ اخلاص دے عجب و ریا سے دور کر — نعمتِ دیدار و جنت قسمتِ مہجور کر	
روز جمعہ ۸ یا ۹ جمادی الثانیہ سنہ ۱۳۲۳ھ	اس رشید احمد رشید باسخا کے واسطے	قصبہ گنگوہ ضلع سہارنپور
	شیخ کو مسجد ہوئی اور مغ کو بت خانہ نصیب — کر طلب کا اپنی مجھ کو جوش مستانہ نصیب	
	خلق کو ہوتا ہے حج و زیارت خانہ نصیب — کر مجھے اپنی مدد سے حج مردانہ نصیب	

۱۲ رجمادی الاخریٰ ۱۳۱۷ھ	حاجی امداد اللہ ذوالعطا کے واسطے	مکہ معظمہ جنت المعلیٰ

پس چھڑا دے نفس و شیطاں سے الٰہی دل مرا — کر مشرف عشقِ رحماں سے الٰہی دل مرا
پاک کر ظلمات و عصیاں سے الٰہی دل مرا — کر منور نورِ عرفاں سے الٰہی دل مرا

۴ ر رمضان المبارک ۱۳۰۹ھ	حضرت نور محمد پر ضیاء کے واسطے	جھنجانہ ضلع مظفرنگر

اے رحیم ایسا نہیں ہے تیری رحمت سے بعید — ہووے جو مجھ سا شقی الطاف سے تیرے بعید
ایسے مرنے پر کروں قربان یارب لاکھ عید — اپنی تیغِ عشق سے کر لے اگر مجھ کو شہید

۲۷ رذی قعدہ ۱۲۴۶ھ	حاجی عبد الرحیم اہلِ غزا کے واسطے	پھنتار ملک ولایت

جز تہیدستی کے کیا ہے نقد میرے بار میں — کچھ وسیلہ ہو قبولیت کا اس سرکار میں
گروہ پیدا درد و غم میرے دلِ افگار میں — بار پاؤں جس سے اے باری تیرے دربار میں

۶ رمحرم الحرام ۱۲۲۶ھ	شیخ عبد الباری شہ بریا کے واسطے	امروہہ ضلع مرادآباد

ایک عالم پر ہوئے ہیں عام الطافِ عمیم — کیا عجب ہے لطف ہوئے مجھ پہ اے ربِ رحیم
شرک و عصیان و ضلالت سے بچا کر اے کریم — کر ہدایت مجھ کو اب راہِ صراطِ مستقیم

یوم جمعہ ۴ ر رمضان ۱۱۹۰ھ	شاہ عبد الہادی پیرِ ہدیٰ کے واسطے	امروہہ 〃

عقل کی اور ہوش کی کب ہے خریداری مجھے — جاہ و حشمت سے ہوئی ہے اب تو بیزاری مجھے
دین و دنیا کی طلب عزت نہ سرداری مجھے — اپنے کوچہ کی عطا کر ذلت و خواری مجھے

۲۷ ر رجب المرجب ۱۱۷۲ھ	شاہ عضد الدین عزیزِ دوسرا کے واسطے	امروہہ 〃

محو ہیں عشقِ محمد میں جو سارے انس و جن — چین ایک دم بھی نہ ہو دل کو مرے اس نام بن
دے مجھے عشقِ محمد اور محمدیوں میں گن — ہو محمد ہی محمد وردِ میرا رات دن

۱۱ ر رجب ۱۱۷۲ھ ۳ ر رجب المرجب ۱۱۷۲ھ	شہ محمد اور محمدی اتقیاء کے واسطے	امروہہ۔ اکبرآباد موتی گڈھ

غم ہو تو ہو حُب کا اور ہووے تو ہو حُب کی طلب — حُبِ حُب حُب حبیب اور حبِ غم حبِ سبب
حُبِ حق حُبِ الٰہی حُبِ مولیٰ حُبِ رب — الغرض کر دے مجھے محوِ محبت سب کا سب

۹ ر رجب المرجب ۱۰۵۸ھ	شہ محب اللہ شیخ باصفا کے واسطے	الٰہ آباد

سب بُروں اچھوں پہ ہے ہر دم ترا لطفِ مزید — گرچہ نالائق ہوں پر ہووے میسر تیری دید
گرچہ میں غرقِ شقاوت ہوں سعادت سے بعید — پر توقع ہے کرے مجھ سے شقی کو تو سعید

۱۱۴۰ھ	بوسعید اسعد اہلِ وَرا کے واسطے	گنگوہ ضلع سہارنپور

نفس و شیطاں کا بنا ہوں روز و شب یارب غلام — بن نہیں سکتا ہے مجھ سے ایک بھی نیکی کا کام
قال ابتر حال ابتر سب مرے ابتر ہیں کام — لطف سے اپنے مرے کر ملک دیں کا انتظام

تاریخ	نام	مقام
۸ر رجب یا ۲۴ر رجب سنہ ۱۰۳۵ھ	شہ نظام الدین بلخی مقتدا کے واسطے	بلخ
دین و دُنیا کا نہیں درکار مجھکو کچھ کمال		عشق میں ہو دسے سدا بحال میرے دل کا حال
ہے یہی بس دین میرا اور یہی سب ملک و مال		یعنی اپنے عشق میں کر مجھ کو با جاہ و جلال
۱۴ر ذی الحجہ سنہ ۹۸۹ھ	شہ جلال الدین جلیل اصفیا کے واسطے	تھانیسر
تیرے الطاف و عنایت سے نہیں اب بھی عجیب		دُور کتنا جا پڑا ہوں ہوں کسی صُورت قریب
حُبِّ دُنیاوی سے کرکے پاک مجھ کو اے حبیب		اپنے باغ قدس کی کر سیر تو میرے نصیب
یوم شنبہ ۲۳ر جمادی الآخر سنہ ۹۴۴ھ	عبد قدوس شہ قدس و صفا کے واسطے	گنگوہ ضلع سہارنپور
ہوئے عزت خواری کوئے محمد سے مری		اور مشرف خور ہے خوئے محمد سے مری
کر معطر رُوح کو بوئے محمد سے مری		اور منور چشم کر رُوئے محمد سے مری
۱۷ر صفر سنہ ۸۹۸ھ بزد اہل عرس	اے خدا شیخ محمد رہنما کے واسطے	ردولی
کر عنایت ایک ہمت سوئے احمد سے مجھے		اور لگا راہِ طریقت بوئے احمد سے مجھے
کر عطا راہِ شریعت روئے احمد سے مجھے		اور دکھا نورِ حقیقت خوئے احمد سے مجھے
۱۷ر صفر سنہ ۸۷۲ھ	شیخ احمد عارف صاحب عطا کے واسطے	"
لطف فرما فیض ہمت قلب پر باقی مرے		چمکے جو نورِ شریعت قلب پر باقی مرے
کھولدے راہِ طریقت قلب پر باقی مرے		کر تجلّی حقیقت قلب پر باقی مرے
۱۵ر جمادی الثانیہ سنہ ۸۳۷ھ	احمد عبد الحق شہ ملک بقا کے واسطے	"
چاہیئے جاہ و حشم درکار ہے کب ملک و مال		خواہش علم و ادب ہے نہ طلب فضل و کمال
دین و دُنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ و جلال		ایک ذرہ درد کا یا حق میرے دل میں تو ڈال
۵ر ذی قعدہ سنہ ۷۶۵ھ یا ۱۳ر ربیع الاوّل	شہ جلال الدین کبیر الاولیاء کے واسطے	پانی پت
چھپ رہا ہے دیدۂ حیراں سے میرا شمسِ دیں		کردے روشن شعلۂ ایماں سے میرا شمس دیں
ہے مکدّر ظلمتِ عصیاں سے میرا شمس دیں		کر منوّر نور سے عرفاں کے میرا شمس دیں
۹ر شعبان یا ۱۰ر جمادی الثانیہ سنہ ۷۱۶ھ	شیخ شمس الدین ترک باضیا کے واسطے	"
ظاہر و باطن میں کھل جا عشق کی ایسی بہار		دل رہے پُر درد اور آنکھیں سدا ہوں اشکبار
اے میرے اللہ رکھ ہر وقت ہر لیل و نہار		عشق میں اپنے مجھے بے صبر و بیتاب و قرار
۱۳ر ربیع الاوّل سنہ ۶۹۰ھ	شیخ علاؤ الدین صابر بار صفا کے واسطے	پیران کلیر شریف
وہ ملاحت دے کریں قربان ہوں سو جان سے		دے ملاحت مجھ کو حق نمکینئ ایمان سے
اور حلاوت بخش گنج شکر عرفان سے		وہ حلاوت ہو کہ دُوں سر جان بھی آسان سے

۵ محرم سنہ ۶۶۸ یا ۶۹۴ یا ۷۰ یا ۹۰ھ | شہ فریدالدین شکر گنج بقا کے واسطے | پاک پٹن شریف

تیغ الفت سے تمہاری عام ہیں گھر گھر شہید | ہے کوئی اصغر شہید اور ہے کوئی اکبر شہید
عشق کی رہ میں ہوئے جوں اولیاء اکثر شہید | خنجر تسلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید

۱۴ یا ۲۲ ربیع الاول سنہ ۶۳۳ھ | خواجہ قطب الدین مقبول ولا کے واسطے | دہلی

لطف کر عاجز ہوں اور بیدست و پا اندوہگیں | دشمن دنیا و دیں ہیں یہ مرے کیسے لعیں
بے ترے ہیں نفس و شیطاں درپئے ایمان و دیں | جلد ہو آکر مرا یارب مددگار و معیں

۶ رجب سنہ ۶۳۲ھ اس میں اختلاف بہت ہے | شہ معین الدین حبیب کبریا کے واسطے | اجمیر شریف

خاص بندوں پر ہے تیرا آہ کیسا کیا لطف عام | کر عطا اُن کی بدولت جرعۂ من کاس الکرام
یاالٰہی بخش ایسا بے خودی کا مجھکو جام | جس سے اُٹھے پردۂ شرم و حیا و ننگ و نام

۵ شوال سنہ ۶۳۳ھ یا ۵۶۱ یا ۵۹۷ | خواجہ عثمان با شرم و حیا کے واسطے | مکرمعظمہ متصل مکان شریف صاحب

خنجر غم سے مرا یوں کر دے بس سینہ فگار | زندگی تو موت ہو اور موت ہو مجھ کو بہار
دور کر مجھ سے غم موت و حیات مستعار | زندہ کر ذکر شریف حق سے دل اے کردگار

شہ شریف زندنی با اتقا کے واسطے

آتش دل ہو وے ہر ہر ذرہ سے میرے نمود | ہو سراسر درد و غم سوز الم میرا وجود
آتش شوق اس قدر دل میں مرے بھڑ کے و دود | ہر بُن مو سے مرے نکلے تری الفت کا دود

سنہ ۵۷۷ھ یا سنہ ۵۲۷ھ | خواجہ مودود چشتی پارسا کے واسطے | چشت

میں رہوں کبتک غم دوری سے تیرے یوں نڈھال | لطف کر اور لطف سے اپنے ذرا مجھ کو سنبھال
رحم کر مجھ پر تو اب چاہ ضلالت سے نکال | بخش عشق و معرفت کا مجھ کو یارب ملک و مال

یکم جمادی الاول سنہ ۴۵۹ھ | شاہ بو یوسف شہ شاہ و گدا کے واسطے | ؍؍

کر منور یا خدا روئے محمد سے مجھے | شیفتہ کر سلسلہ موئے محمد سے مجھے
مست اور بے خود بنا بوئے محمد سے مجھے | محترم کر خوار یے کوئے محمد سے مجھے

۴ ربیع الاول سنہ ۴۱۱ھ | بو محمد محترم شاہ علا کے واسطے

فکر میں ہے نفس و شیطاں اپنی اپنی گھات سے | مجھ کو بچنے کی توقع کیا ہے ان آفات سے
صدقہ احمد کا یہ ہے امید تیری ذات سے | کہ بدل کر دے مرے عصیان کو حسنات سے

سنہ ۳۵۵ھ | احمد ابدال چشتی با سخا کے واسطے | چشت

کب تلک حیراں رہوں کبتک رہوں زار و نزار | کب تلک دل چاک ہوں کبتک گریباں تار تار
مدتوں سے گذرا رنج و فرقت اب تو اے پروردگا | کر مرے شام خزاں کو وصل سے روز بہار

۱۴ ربیع الاول یا آخر ۳۲۹ھ | شیخ ابو اسحاق شامی خوش دا کے واسطے | عکہ از بلاد شام

ایک نظر سے اس دلِ ویراں کو تو آباد کر
شادی و غم سے دو عالم کے مجھے آزاد کر
اس خرابہ کو تغافل سے نہ یوں برباد کر
اپنے درد و غم سے یارب دل کو میرے شاد کر

۱۴ محرم ۲۹۹ھ | خواجہ ممشاد علوی بو العلا کے واسطے

ہو گئی فرقت میں میری عمر ہی ساری بسر
ہے مرے تو پاس ہر دم لیک میں اندھا ہوں پر
ڈھونڈھتا کتنا پھرا میں کو بکو اور در بدر
بخش وہ نور بصیرت جس سے تو آوے نظر

۷ شوال ۲۷۵ھ | ابو ہبیرہ شاہ بصری پیشوا کے واسطے | بصرہ

درد و غم نے عشق کے گھیرا ہے آ بیڈھب مجھے
عیش و عشرت سے دو عالم کی نہیں مطلب مجھے
اپنے بیگانہ کی پروا اب رہی ہے کب مجھے
چشم گریاں سینہ بریاں کر عطا یارب مجھے

۱۴ یا ۱۲ شوال المکرم ۲۵۲ھ | شیخ حذیفہ مرعشی شاہ صفا کے واسطے | بصرہ نزد بعض

کچھ نہیں پروا بھلائی یا برائی کی مجھے
نے طلب شاہی کی نے خواہش گدائی کی مجھے
زہد کی خواہش طلب نے پارسائی کی مجھے
بخش اپنے در تلک طاقت رسائی کی مجھے

یکم شوال ۱۸۷ھ یا ۱۶۶ھ | شیخ ابراہیم ادھم بادشاہ کے واسطے | در شام علی الاصح

ان بلاؤں سے ہو یارب کس طرح مجھ کو اماں
راہزن میرے ہیں دو قزاق باگر زگراں
گھیرتے ہیں ہر طرف سے آ کے لے تیر و سناں
تو پہنچ فریاد کو میری کہیں اے مستعاں

محرم الحرام ۱۷۷ھ | شہ فضیل ابن عیاض اہلِ دعا کے واسطے | مکہ معظمہ

اپنی خواہش کو کروں کیا عرض میں تیری حضور
کہ مرے دل سے تو اے واحد دوئی کا حرف دور
میں نہیں لائق کسی صورت سراپا ہوں قصور
دل میں اور آنکھوں میں بھر دے سر بسر وحدت کا نور

۲۷ صفر ۱۷۶ھ یا ۱۷۷ھ | خواجہ عبد الواحد بن زید شاہ کے واسطے | بصرہ

ڈال دے میرے گلے میں اپنی الفت کی رسن
کر عنایت مجھ کو توفیق حسن اے ذو المنن
کھو پریشانی مری اے واقف سر و علن
تاکہ ہوں سب کار میرے تیری رحمت سے حسن

یکم رجب یا ۴ محرم ۱۱۰ھ اس میں اختلاف بہت ہے | شیخ حسن بصری امام اولیاء کے واسطے | ''

کر عطا ظاہر میں آثار شریعت میرے اب
دور کر دل سے حجاب جہل و غفلت میرے اب
کر عطا باطن میں اسرار طریقت میرے اب
کھول دے دل میں در علم حقیقت میرے اب

۲۱ رمضان ۴۰ھ | ہادی عالم علی مشکل کشا کے واسطے | نجف اشرف غالباً

شوق ہے اس بینوا کو آپ کے دیدار سے
کچھ نہیں مطلب دو عالم کے گل و گلزار سے
ہو عنایت کیا عجب ہے آپ کی سرکار سے
کر مشرف مجھ کو تو دیدار پر انوار سے

یوم دوشنبہ ۹ یا ۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۲ھ سرورِ عالم محمدؐ مصطفےٰؐ کے واسطے مدینہ طیبہ زاد اللہ تعالیٰ نورہا

در بدر کتنا پھرا دیکھا نہ کچھ مطلب حصول
ہر طرف سے ہو کے مایوس اب بامید وصول
آپڑا در پر ترے میں ہر طرف سے ہو ملول
کر تو ان ناموں کی برکت سے دعا میری قبول

یا الٰہی اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے

عشق اپنا بھر دے اس میرے دلِ افگار میں
کیا کمی ہو جائے گی اس سے تری سرکار میں
ان بزرگوں کے تئیں یارب غرض ہر کار میں
کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار میں

مجھ ذلیل و خوار و مسکین و گدا کے واسطے

کر نگاہِ لطف کا منظور وحدت سے مجھے
سو خرابی میں ہوں کر معمور وحدت سے مجھے
اس دوئی نے کر دیا ہے دور وحدت سے مجھے
کر دوئی کو دور کر پُر نور وحدت سے مجھے

ما ہوں سب میرے عمل خالص رضا کے واسطے

شمع روئے یار کا کر دے تو پروانہ مجھے
آشنا اپنے سے بیگانہ سے بیگانہ مجھے
کر دیا اس عقل نے بے عقل دیوانہ مجھے
کر ذرا اس ہوش سے بیہوش مستانہ مجھے

یا حق اپنے عاشقانِ باوفا کے واسطے

آپ کو دیکھوں تو مایوسی ہے بالکل آہ آہ
بن تیرے الطاف کے کب ہو سکے میرا نباہ
کش مکش سے نا امیدی کی ہوا ہوں میں تباہ
دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنے نگاہ

یا رب اپنے رحم و احسان و عطا کے واسطے

کیا کروں میں عرض جو گذرے ہے مجھ پر رنج و غم
دل ہے بریاں سینہ سوزاں چاک داماں چشم نم
چرخ عصیاں سر پہ ہے زیر قدم بحر الم
چار سو ہے فوج غم کر جلد اب بہر کرم

کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کے واسطے

ہر طرف سے یاس ہے یہ سوچتا ہوں ہر زماں
تجھ سوا ہے کون میرا میرے ربّ مستعاں
گرچہ میں بدکار نالائق ہوں اے شاہِ جہاں
پر ترے در کو بتا اب چھوڑ کر جاؤں کہاں

کون ہے تیرے سوا مجھ بینوا کے واسطے

ہے غرورِ حسن کیا کیا شاہدوں کے واسطے
اور بھروسا عجز کا ہے ساجدوں کیواسطے
ہے عبادت کا سہارا عابدوں کے واسطے
اور تکیہ زہد کا ہے زاہدوں کیواسطے

ہے عصائے آہ مجھ بیدست و پا کیواسطے

نے تو میں آرام چاہوں اور نہ میں رنج و تعب
اور نہ کچھ دولت کی صورت اور نہ عزت کا سبب
نے فقیری چاہتا ہوں نے امیری کی طلب
نے عبادت نے زہد نے خواہش علم و ادب

		درد دل پرچا ہئے مجھ کو خدا کے واسطے
زندگی کے لطف اور کیا کیا زمانہ کی بہار	علم و فضل و عزت و جاہ و حشم بھی بے کنار	
عقل و ہوش و فکر اور نعمائے دنیا بے شمار	کی عطا تو نے مجھے پر اب تو اے پروردگار	
		بخش وہ نعمت جو کام آوے خدا کے واسطے
بات کیا اپنی کہوں اس خاطر افگار کی	کچھ نہ کام آئی میری کوشش دل بیمار کی	
گرچہ عالم میں الٰہی میں سعی بسیار کی	پر نہ کچھ تحفہ بلا لائق ترے دربار کی	
		جان و تن لایا و لے تجھ پر فدا کے واسطے
حال میری جان و تن کا تجھ پہ کب مستور ہے	ہے دل صد چاک جو سرتاپا بے نور ہے	
گرچہ یہ ہدیہ نہ میرا قابل منظور ہے	پر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دور ہے	
		کشتگان تیغ تسلیم و رضا کے واسطے
[illegible]چہ برپا شور ہے میرے دل بیداد کا	سننے والا کون ہے تجھ بن مگر فریاد کا	
[illegible]دسے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا	کر مری امداد اللہ وقت ہے امداد کا	
		اپنے لطف اور رحمت بے انتہا کے واسطے
بے کسوں نے جود پر تیرے ٹھکانا کر لیا	فضل پر تیرے سہارا عاجزوں نے کر لیا	
جس نے یہ شجرہ دیا ہے جس نے یہ شجرہ لیا	جس نے یہ شجرہ پڑھایا جس نے اس کو پڑھ لیا	
		بخشدے بخشے سب کو ان اہل صفا کے واسطے

شجرہ ٢

الٰہی غرق دریائے گناہم	تو میدانی نخود ہستی گواہم
گناہ بے عدد را بار بستم	ہزاران بار توبہ ہا شکستم
حجاب مقصدم عصیان من شد	گناہم موجب حرمان من شد
زمن دارد سگ نصرانیان عار	کہ ہست او بے گناہ و من گنہگار
بآں رحمت کہ وقف عام کردی	جہاں را دعوت اسلام کردی
نمیدانم چرا محروم ماندم	رہین این چنین مقسوم اندم
گدا خود را ترا سلطان چو دیدم	بدرگاہ تو اے رحمان دویدم

بحق قادر منعم و غفار ہستی   غرض ہر طرح خود مختار ہستی
بحق رہنمائے اہل ابصار   امام اہل حق اولاد انصار
بلاذِ خاص و عام از نقص ایماں   پناہ ہر اسیر نفس و شیطاں

بحق حضرت محمود دوراں   فقیہ بے بدل ہادیٔ عرفاں
زکریا کہ آں شیخ ہدایت   نہادہ بر سرش تاجِ ولایت
بحقِ شاہ خلیل احمد امامے   بفیضانش منور خاص و عامے

باں کو شد رشید احمدش نام   فیوض غیب را بر جملہ قسام
بحق مقتدائے عشق بازاں   رئیس پیشوائے مقتدایاں
امام راست بازاں شیخ عالم   ولی خاص صدیق معظم
شہ والا گہر امداد اللہ   کہ بہر عالم است امداد اللہ
بحق بادشاہ عالم نور   رئیس راستاں ثانیٔ طیفور
شہ نور محمد نور مطلق   امامِ اولیاء صدیق برحق
باں شاہ شہیداں حاج حرمین   شہ عبد الرحیم غوث دارین
بعبدِ باری شیخ طریقت   چراغ دین احمد شیخ ملت
بعبد ہادی ہادی پیراں   امیر دستگیر دستگیراں
نہنگ بحرِ عشق و بحرِ معنی   بحق شاہ عضد الدین اعنی
باں غواص دریائے حقیقت   محمد مکی قطب طریقت
بشمسِ چرخ دیں شاہ محمدی   کہ ہم ہادی بُد و ہم بود مہدی
بحقِ بحر مواج معانی   محب اللہ محی الدین ثانی
بحقِ بو سعید فخر اقراں   جنید وقت خود شبلی دوراں
بسلطان المشائخ صدر اعلیٰ   نظام الدین شاہِ دین و دنیا
بحقِ صدر ایوانِ جلالت   جلال الدین شمس چرخ رفعت
بحقِ عبد قدوس مقدس   کہ کمتر دید چوں او چرخ اطلس
بحق [illegible] ربستان سعادت   محمد جوہر کان سیادت
بحق [illegible] سرور اہل معارف   ملاذ اہل عرفاں شیخ عارف
بحق [illegible] عبد الحق کہ افلاک   بہ پیش رفعتش پست است از خاک

بحق مرکز اہل کمالات — جلال الدین شہ عالی مقامات
بہ شمس الدین خورشید جہانتاب — امام و قدوۂ ابدال و اقطاب
بحق بحر زخار محبت — بحق مشعل نار محبت
بحق نور چشمان اکابر — علی احمد علاؤ الدین صابر
بحق شاہ عالی آستانہ — فرید الدین یکتائے زمانہ
بشمس الاولیاء بدر المشائخ — امام الاولیاء فخر المشائخ
بحق خواجہ قطب الدین چشتی — کہ شستہ از جہانے نقش زشتی
بحق آنکہ شاہ اولیاء شد — درِ او بوسہ گاہ اولیاء شد
معین الدین حسن سنجری کہ برخاک — ندیدہ چرخ چوں او مرد چالاک
بآں رشک ملائک فخر انساں — سپہ سالار نیکاں خواجہ عثماں
بحق مست حق شاہ یگانہ — شریف زندنی فخر زمانہ
بحق خواجہ مودود چشتی — کہ سگ را فیض او سازد بہشتی
بحق دُرِ یکتا جوہر پاک — ابو یوسف چراغ ہفت افلاک
بحق بو محمد محترم شاہ — کہ بُد در روز خورشید و بشب ماہ
بحق حاکم شہر ولایت — ابو احمد دُرِ بحر ولایت
بسالار طبیبان روانہا — ابو اسحاق صیقل ساز جانہا
بحق شاہ والا جاہ ممشاد — علو در عشق مولا کامل استاد
بحق بو ہبیرہ زیب عالم — گل باغ سعادت فخر آدم
بحق آنکہ دل در عشق حق بست — حذیفہ مرعشی شیر زمست
بحق پور ادھم محو یزداں — امیر عالم ابراہیم سلطاں
بحق زبدۂ نیکو نصیباں — فضیل ابن عیاض استاد عرفاں
بعبد الواحد بن زید شہباز — کہ بالا شد ز کروبی بہ پرواز
بحق مقتدائے مقتدایاں — حسن بصری امام پیشوایاں
بحق شیر یزداں شاہ مرداں — در علم لدنی فیض رحماں
خلیج بحر رحمت منبع فیض — تجلی گاہ یزداں مطلع فیض
علی ابن ابی طالب کہ خورشید — منور خاک پائے او درخشید

بحق آنکہ او جان جہان است — فدائے روضہ اش ہفت آسمان است

بحق آنکہ محبوبش گرفتی — برائے خویش مطلوبش گرفتی

پسندیدی ز جملۂ عالم آنرا — بما بگذاشتی باقی جہان را

گزیدی از ہمہ گلہا تو او را — نمودی صرف او ہر رنگ و بو را

ہمہ نعمت بنام او نمودی — دو عالم را بکام او نمودی

بآں کو رحمۃ للعالمین ست — بدرگاہت شفیع المذنبین ست

بحق سرورِ عالم محمد — بحقِ برترِ عالم محمد

بذات پاک خود کاں اصل ہستی است — ازو قائم بلندیہا و پستی است

ثنائے او نہ مقتدر در جہان است — کہ کنہش برتر از کون و مکان است

دلم از نقش باطل پاک فرما — براہ خود مرا چالاک فرما

بکش از اندرونم الفتِ غیر — بشو از من ہوائے کعبہ و دیر

درونم را بعشق خویشتن سوز — بہ تیر درد خود جان و دلم دوز

دلم را محو یادِ خویش گرداں — مرا حسب مراد خویش گرداں

اگر نالائقم قدرت تو داری — کہ جانا عیب از جانم براری

بخوبی زشت را مبدل نمائی — سیاہی را بہ بخشی روشنائی

گناہم را اگر دیدی نگرہم — بعفو و فضل خود اے شاہ عالم

تغافل از گدائے خستہ تاکے — دعا نشنیدن و گستہ تاکے

بسے بگذشتہ شاہا نامرادم — بدرگاہت رسیدم شاد شادم

اگر بیچارہ ام ہستی مددگار — تو غفاری اگر ہستم گنہگار

بچشم لطف اے حکم تو بر سر — بحالِ قاسم بیچارہ بنگر

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

شجرہ ۳

بہر محمود آں فقیہِ امتِ خیر الوریٰ — شیخ زکریا مرادِ پیروانِ سرمدی

سیدی شیخی رشید احمد امامِ وقتِ خویش — وہ مرا صادق یقیں از بہرِ جاہش اے غنی

بہر امداد و بنور و حضرت عبد الرحیم — عبد باری عبد ہادی عضد دین مکی ولی
ہم محمدی و محب اللہ و شاہ بوسعید — ہم نظام الدین جلال و عبد قدوس احمدی
ہم محمد عارف و ہم عبد حق شیخ جلال — شمس دین ترک و علاؤ الدین فرید جودہنی
قطب دین و ہم معین الدین و عثمان و شریف — ہم بمودود و ابو یوسف محمد و احمدی
بو اسحاق و ہم ممشاد و ہبیرہ نامور — ہم حذیفہ و ابن ادہم ہم فضیل مرشدی
عبد واحد ہم حسن بصری علی فخر دیں — سید الکونین فخر العالمین بشری نبی

پاک کن قلب مرا تو از خیال غیر خویش
بہر ذات خود شفایم دہ ز امراض دلی

شجرہ ۴

یا ذا آئمۃ الانعام والاحسان — ارحم علی العبد الفقیر الجانی
وارزقہ عرفانا و عشقا کاملا — وسلامۃ للقلب عن طغیان
بحق شیخنا المحمود الفقیہ — صاحب الفضل والتسلیم والفرقان
وبسیدی الشیخ زکریا الذی — حافظ الکتب الکثیرۃ والقرآن
وبشیخنا ہو سید لزمانہ — الشاہ خلیل احمد ساقی العطشان
انی اتیتک سائلا متوسلا — بمحی دین سید العدنان
قطب الزمان رشید احمد ذی العلا — والفضل والتسلیم والرضوان
فبمرشدی غوث الوری شمس الہدی — مفدی ام اہل العشق والہیمان
الشیخ امداد اللہ القطب العلی — الجاہ ذی التمکین والعرفان
وبکاشف الظلمات نور محمد — وبسیدی عبد الرحیم الفانی
وبعبد باری ذاک شیخ شیوخنا — وبعبد ہادی للزمان امان
وبحق عضد الدین حق محمد — ومحمدی ظاہر البرہان
وبحق مولانا محب اللہ من — اعییت مداحہ وسیع بیان
بابی سعید ماجد متورع — بنظام دین عارف ربانی

بجلال دين ذي المكارم والعلى ‏ ‏ وبعبد قدوس عظيم الشان

بمحمد قطب الورى وبعارف ‏ ‏ هو للورى كالماء للظمآن

وبحق عبد الحق قدس سره ‏ ‏ بجلال دين ذا كبير اوان

بالشيخ شمس الدين تذكرة عمر ‏ ‏ بعلاء دين صابر حقاني

بفريد دين الحق عم فيوضه ‏ ‏ وبقطب دين ذاك قطب زمان

بمعين دين الله صاحب سره ‏ ‏ غوث الورى وبسيدي عثمان

وبحرمة الحاجي الشريف امامنا ‏ ‏ بالخواجه مودود وحيد زمان

وبسيدي كهف الورى علم الهدى ‏ ‏ بويوسف في الفيض كالتهتان

بمحمد ذي المجد والعلياء من ‏ ‏ قد فاق عن فانا على الاقران

وبحرمة الشيخ الكريم المقتدى ‏ ‏ بواحمد في السر والاعلان

وبحق ابي اسحاق مرشد دهره ‏ ‏ وبحق ممشاد عديم الثاني

بابي هبيرة ذي المقام العالي ‏ ‏ بحذيفة هو نخبة الاعيان

وبحق ابراهيم سلطان الورى ‏ ‏ بفضيل الهادي الى الاحسان

وبحق عبد الواحد الفرد الذي ‏ ‏ هو في الغرام كطافح سكران

وبحق خير الاصفياء امامهم ‏ ‏ حسن ولم ير مثله العينان

وبحق مولى المؤمنين اميرهم ‏ ‏ وامام اهل الدين والايمان

اعني عليا خير من وطئ الثرى ‏ ‏ مأوى الضعاف مجلي الاحزان

وبحق سيدنا النبي محمد ‏ ‏ هو للخلائق رحمة الرحمان

من فاق كل الخلق فضلا باذخا ‏ ‏ من ساد مجدا عالم الامكان

وبفضلك الجم العميم الهنا ‏ ‏ يا غافر الذنب والعصيان

قد جاء عبدك باكيا متضرعا ‏ ‏ متوسلا باوليائك الاعيان

فاغفر خطاياه وطهر قلبه ‏ ‏ عن ما سواك ايا رجاء العاني

سلط عليه العشق حتى لا يرى ‏ ‏ مولاي غيرك كائنا بمكان

ثم السلام على النبي المصطفى

خير الورى ورسولك العدناني

ہماری مطبوعات

تصانیف فقیہ الامۃ حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی زید مجدہم

فتاویٰ محمودیہ جلد اول صفحات ۵۴۵ قیمت ۶۰/ روپئے	اسباب غضب حدیث کی روشنی میں قیمت ۱۶/ روپئے
〃 〃 جلد ثانی 〃 ۴۸۰ 〃 ۶۰/ 〃	حقوق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم 〃 ۱۶/ 〃
〃 〃 جلد ثالث 〃 ۳۶۴ 〃 ۶۰/ 〃	مواعظ فقیہ الامت قسط اول 〃 ۱۶/ 〃
〃 〃 جلد رابع 〃 ۳۴۰ 〃 ۶۰/ 〃	〃 〃 〃 قسط ثانی 〃 ۱۵/ 〃
〃 〃 جلد خامس 〃 ۴۲۱ 〃 ۶۰/ 〃	〃 〃 〃 قسط ثالث 〃 ۱۵/ 〃
〃 〃 جلد سادس 〃 ۴۱۴ 〃 ۶۰/ 〃	〃 〃 〃 قسط رابع زیر طبع
〃 〃 جلد سابع 〃 ۴۲۷ 〃 ۶۰/ 〃	ملفوظات فقیہ الامت قسط اول 〃 ۱۶/ 〃
〃 〃 جلد ثامن 〃 ۴۲۵ 〃 ۶۰/ 〃	〃 〃 〃 قسط ثانی 〃 ۱۵/ 〃
〃 〃 جلد تاسع زیر طبع	〃 〃 〃 قسط ثالث 〃 ۱۵/ 〃
〃 〃 جلد عاشر 〃 〃	〃 〃 〃 قسط رابع زیر طبع
نعت محمود الملقب بہ وصف محبوب صفحات ۱۱۲ قیمت ۱۸/	شوریٰ و اہتمام 〃 ۱۲/ 〃
نغمۂ توحید 〃 ۴۸ 〃 ۶/ 〃	معمولات یومیہ مع شجرہ زیر طبع
گلدستۂ سلام قیمت ۱۶/ 〃	حقیقت حج 〃 〃
وصف شیخ 〃 ۳۰/ 〃	آسان فرائض 〃 〃
اسباب لعنت کی چہل حدیث 〃 ۵/ 〃	ارمغان اہل دل 〃 〃
اسباب مصائب اور ان کا علاج 〃 ۴/ 〃	صلوٰۃ وسلام کی چہل حدیث قیمت ۱/ روپیہ

اپنی مطبوعات کے علاوہ دیگر درسی غیر درسی دینی کتابیں نیز قرآن پاک قاعدے پارے مناسب قیمت پر ملتے ہیں۔

مکتبہ محمودیہ فیضان حضرت گنگوہی رح

پوروہ الٰہی بخش لہساڑی گیٹ میرٹھ یوپی